سوال

(81) مشرک ماں باک کے لئے بخشش دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کے ماں باپ تمام عمر شرک میں مرے ہوں۔ اورنہ اس بارے میں توبہ ہی کی ہو۔ بظاہر تویوں ہو باطن اللہ جانے ایسی اولادپنے ماں باپ کے لئے دعا مانگ سکتی ہے۔ یا نہیں؟ اور نماز میں تشہد اور درود کے بعد دعا اللهم اغفرلي ولولدي مانگ سکتا ہے یا نہیں؟ اگر دعا ان کے سواسطے مانگ سکتا ہو جب تو اچھا ہے۔ اور جو گناہگا ہونے کا ڈر ہو اس صورت میں کونسی دعا کن لفظوں میں ہے۔ جس سے کہ گناہ گار ہونے کا خوف نہ رہے۔ اور اولاد ی حق ادا ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ ماكانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذينَ ءامَنوا أَن يَستَغفِروا لِلمُشرِكينَ وَلَو كانوا أُولى قُربىٰ ١١٣ سورة التوبة

''مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکوں کے حق میں دعا بخشش مانگیں۔ چاہے وہ قریبی ہوں۔'' پس جس ماں باپ کی بابت علم ہو کہ وہ مشرک تھے۔ ان کے حق میں تو یہی حکم ہے۔ اگر زیادہ شفقت غالب آئے تو یوں دعا کریں۔ ''اللہ میرے والدین تیرے علم میں بخشش کے اہل ہیں تو ان کو بخش دے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص274

محدث فتویٰ